جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل

تحقیق وتالیف

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

گولڈ میڈلسٹ

عبقری پبلشرز لاہور

78/3 عبقری سٹریٹ، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

92-42-3755-2384, 92-42-3758-6453, 92-42-3759-7605

Web Edition April, 2012

فہرست مضامین

جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل

عقیدہ کی اساس اور بنیاد یہ ہے کہ ہر اس چیز پر ایمان لایا جائے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں، چاہے ان چیزوں کو عقل انسانی تسلیم کرے یا نہ کرے، اس میں سو طرح کی وضاحتیں طلب کرے، عصر حاضر کی زبان میں سمجھنے کی کوشش کرے۔ بس انسان اتنا سوچ لے کہ میرا ہر اس چیز پر ایمان ہے جو اللہ کا قرآن اور کالی کملی والے ﷺ کا فرمان ہے، کیونکہ وحی کی برکات کے بغیر انسان کی عقل اس کی مکمل رہنمائی نہیں کر سکتی۔ لیکن یہ بھی ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ اسلامی احکامات انسانی عقل اور فطرت کے سو فیصد موافق ہیں۔ ہمارے اکابرین کی اس پر کئی تصنیفات ہیں مثلاً شاہ ولی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی "حجۃ اللہ بالغہ" مصری فاضل کی "اسرار الشریعہ" اور تیسری کتاب "رسالہ حمیدہ" اور راقم کی تحقیق کا اصل موضوع ہی اسلام اور جدید سائنس ہے۔ زیر نظر کتابچہ جنات کے وجود پر مشاہداتی واقعات پر مبنی حیرت انگیز انکشاف ہے۔

جنات

جنات کی پیدائش

اللہ تعالیٰ نے جنات کو آگ سے پیدا کی

(والجان خلقنہ من قبل من نار السموم) الحجر اور انسان سے پہلے ہم نے جنوں کو لو والی آگ سے پیدا کی

(و خلق الجان من مارج من نار) الرحمن اور اس (اللہ) نے جنوں کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا فرشتے نور سے پیدا ہوئے اور جنات بلند ہونے والی آگ کے شعلہ سے وجود میں آئے اور انسان اس سے جو تمہارے لئے بیان ہوا یعنی مٹی سے۔ (مسلم، مسند احمد)

جنات کی اقسام

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جنات کی تین اقسام ہیں

1. پروں والے جنات جو ہوا میں اڑتے ہیں
2. وہ جنات جو سانپ اور کتوں کا روپ دھار لیتے ہیں
3. جو ایک جگہ پڑاؤ ڈالتے ہیں (انسانوں کی طرح) اور کبھی کوچ کرتے ہیں۔ (طبرانی، مستدرک، بیہقی، ابن حبان)

جنات کے مختلف روپ

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں جنات مختلف روپ دھار لیتے ہیں۔ کبھی انسانوں اور کبھی حیوانوں کے روپ میں اور کبھی سانپوں اور بچھوئوں وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اونٹ، گائے، بکری، گھوڑا، خچر اور گدھے کی صورت دھار لیتے ہیں اور کبھی پرندوں اور انسانوں کی شکلیں اپنا لیتے ہیں۔ (مجموع الفتاوی)

جنات اور شیطان

محمد بن کعب رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں جنات اور شیطان دونوں ایک ہی ہیں۔ ایماندار جنات کے نام سے اور کفار جنات شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

جنات کی رہائش گاہیں

جنات کا زیادہ تر بسیرا ان مقامات پر ہے۔

1. بیابان، جنگل، وادیاں اور گھاٹیاں وغیرہ ان کی رہائش گاہ ہیں جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آپ ﷺ کی ملاقات جنات سے ویرانے میں ہوئی تھی اور آپ ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت پیش کی تھی۔ (صحیح مسلم)
2. کوڑا کرکٹ اور لید پھینکنے کی جگہوں پر یا ان جگہوں پر جہاں انہیں ہڈی، گوبر اور کوئلے وغیرہ میسر ہوں۔
3. غسل خانے اور بیت الخلاء ہیں جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بیت الخلائوں ہیں جنات موجود ہوتے ہیں۔ (مسند احمد، ابن ماجہ)
4. زمین کی دراڑوں، بلوں، غاروں، سرنگوں وغیرہ میں جیسا کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ بلوں میں پیشاب نہ کرنے کی کیا وجہ ہے؟ آپؓ نے فرمایا کہ مشہور یہ ہے کہ جنات کی رہائش گاہیں ہیں۔
5. جنات لوگوں کے ساتھ گھروں میں بھی رہتے ہیں ایسے جنوں کو "عامر" کہتے ہیں اس کی تصدیق ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے بھی ہوتی ہے جو مسلم شریف میں موجود ہے۔
6. جنات قبرستانوں میں بھی رہتے ہیں جیسا کہ ابن تیمیہ رحمۃاللہ نے فرمایا کہ جنات زیادہ تر قبرستانوں میں پائے جاتے ہیں۔ (مجموع الفتاویٰ)
7. جنات بازاروں میں بھی بسیرا کرتے ہیں جیسا کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہیں ہے بازار شیطان کی معرکہ آرائی کے مقامات ہیں اور وہ ان میں جھنڈے لہرائے بیٹھا رہتا ہے۔ (مسلم)
8. گھونگھرو اور میوزک کے ساتھ بھی جنات ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی ایک باندی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی ایک لڑکی کو جس کے پائوں میں گھونگھرو بندھے ہوئے تھے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر گئی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے لڑکی کے پیر سے گھونگھرو اتروا کر پھینک دیئے اور کہا حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر گھونگھرو کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے۔ (ابوداود)

9. ہر انسان کی ناک کے نتھنوں میں جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کو وضو کرتے ہوئے تین بار ناک سنکنی چاہیئے، کیونکہ ناک کے نتھنوں پر شیطان رات گزارتا ہے۔(بخاری شریف)

10. حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر اونٹ کے کوہان پر شیطان ہوتا ہے لہذا ان پر سوار ہو کر شیاطین کو ذلیل کیا کرو۔(مستدرک حاکم)

11. اونٹوں کے باڑے بھی جنات کی رہائش گاہ ہیں جیسا کہ مسند احمد کی روایت میں ہے۔

12. وضو کرتے وقت ایک مخصوص شیطان ساتھ ہوتا ہے جیسا کہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے اسکا نام ولہان ہے لہذا (وضو کے دوران) پانی کے وسوسے سے بچو۔

13. ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان مسلط ہے۔

14. آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ اور ایک شیطان رہتا ہے صحابہ کرام نے پوچھا حضور ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن رہتا ہے فرمایا ہاں مگر وہ مقہور ہے مجھے بری بات کا القا نہیں کرتا ہمیشہ اچھی بات کی تلقین کرتا ہے۔(مسلم شریف)

جنات کی شادی اور افزائش نسل

جس طرح انسان کی شادیاں ہوتی ہیں اسی طرح جنات میں بھی شادیاں ہوتی ہیں کیونکہ ان میں بھی مرد و عورت دونوں ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں کہ جب نبی کریم ﷺ بیت الخلاء ہیں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے کہ اے اللہ! میں شیطان مردوں اور شیطان عورتوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ،)

حضرت ارطاۃ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جنات جنت میں داخل بھی ہونگے اور انکا وہاں جنیوں کے ساتھ نکاح بھی ہوگا ۔(تفسیر ابن کثیر)

جنات کی شرح پیدائش انسانوں کی بنسبت بہت زیادہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان اور جنات کو دس حصوں میں تقسیم فرمایا ہے، جن میں سے نو حصے جنات کے ہیں اور جبکہ ایک حصہ انسان کا ہے۔انسانوں کا ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو جنا ت کے نو بچے پیدا ہوتے ہیں۔(مستدرک حاکم)

شیطان کے پانچ لڑکوں کے پانچ کام

حضرت مجاہد رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان کے پانچ لڑکے پانچ بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں ان لڑکوں کے نام یہ ہیں:

1. ثبر
2. اعور
3. مبسوط
4. واسم
5. زلنبور

ثبر: اس خدمت پر مامور ہے کہ لوگوں کو جاہلیت کے کاموں کی ترغیب دے، مصیبت میں مبتلا لوگوں کو گریبان چاک کرنے، منہ پر چانٹے مارنے، نوحہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

اعور: زنا پر مامور ہے لوگوں کو زنا کی ترغیب دے کر زنا میں مبتلا کرتا ہے۔

واسم: اس کام پر مامور ہے کہ وہ گھروں میں پھوٹ ڈلوا کر ایک دوسرے کا دشمن بنائے۔

مبسوط: لوگوں کو جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے۔

زلنبور: ب ازار پر مامور ہے۔ ناپ تول میں کمی اور دوسری برائیوں میں لوگوں کو مبتلا کرتا ہے۔

ان کے علاوہ ایک شیطان نماز پر مسلط ہے جس کا نام خنزب ہے۔

جنات نیک لوگوں کا احترام کرتے ہیں:

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃاللہ علیہ کے دور میں متوکل بادشاہ کے گھر عورت کو مرگی کا دورہ پڑا تو بادشاہ کا خادم امام صاحب کی خدمت میں آیا اور دعا کی درخواست کی تو امام صاحب نے اپنا لکڑی کا جوتا دیا اور کہا کہ اس عورت کے سرہانے بیٹھ کر یہ کہنا کہ احمد بن حنبل (رحمۃاللہ علیہ) تجھے کہتے ہیں کہ تو خود ہی چلا جائے گا یا یہ یا تیرے سر پر یہ ستر جوتے مارے جائیں، اس سرکش جن نے جب امام صاحب کا یہ پیغام سنا تو کہا کہ اگر امام صاحب ہمیں حکم کریں تو ہم عراق سے ہی نکل جائیں کیونکہ وہ اللہ کے فرمانبردار ہیں اور جو بھی اللہ کا فرمانبردار ہوتا ہے تو ہر چیز اس کے حکم کے تابع ہو جاتی ہے۔ (آکام المرجان فی احکام الجان)

ناقابل یقین مگر سچی بات

بندہ(حضرت حکیم صاحب) کو سالہاسال سے ایک ایسے عجیب سلسلے سے واسطہ پڑاہواہے کہ وہ نہ کسی کی سمجھ میں آتاہے اور نہ کوئی اس کا حل جانتاہے۔وہ ہے جنات کی چوریاں۔ اگر کسی سے کہاجائے کہ جنات بھی چوریاں کرتے ہیں تو عام آدمی ہماری سمجھ اور عقل پر شک کرنے لگ جائے گا یاپھر کوئی شخص ہماری بات پر یقین نہ کرے گا۔

ایک پولیس آفیسر کی بیوی کہنے لگی: بس اب یہ ہاتھوں کے کڑے رہ گئے ہیں باقی سب کچھ جنات چوری کر کے لے گئے ہیں۔چوری کے بعد جنات گھر میں جھگڑوں کا ماحول پیدا کردیتے ہیں اور کسی پر شک ڈال دیتے ہیں۔ساراگھر آپس میں لڑتارہتاہے۔حیرت کا عالم یہ ہے کہ کسی دراز،الماری یالاکر میں رقم، سونازیورات کی شکل میں پڑاہوتاہے یہ ساری چیزیں نہیں لے جائیں گے۔اپنی مرضی کی چند چیزیں لے کر جائیں گے۔ایک واقف کار کے گھر میرا آنکھوں دیکھاواقعہ ہے کہ قمیض کے اگلے دامن کو بلیڈ سے کاٹ دیتے پھر وہ بلیڈ گھر کے کسی فرد کی جیب میں ڈال کر جھگڑا کرادیتے۔اس چوری کے اسباب کیاہیں؟ کیا بے دینی' گھر میں قرآن اعمال کی کمی' رزق حرام کی آمد یا حفاظت کی تمام دیواریں ختم ہوچکی ہیں۔پھر مال کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی اور مال برباد ہو جاتاہے۔آخر کیا اسباب ہیں؟۔ قارئین سوچیں! یہ اوپر جو اسباب عرض کئے ہیں ان پر غور کریں ان تمام اسباب کو چن چن کر میں نے بہت غور کرنے کے بعد لکھاہے۔

یادرکھیں! آپ اگر اسباب پر نظر نہیں ڈالیں گے تو مسئلہ بھی حل نہیں ہوگا۔ اب ہزاروں میں سے چند واقعات تحریر کررہاہوں غور سے پڑھیں۔ذراسوچیں!

جنات کی چوریوں کے آپ بیتے سچے واقعات

جنات نے پوراگھر لوٹ لیا

ایک صاحب کہنے لگے کہ میری چارپائی 1 عدد، 2 عدد سلائی مشینیں، سائیکل 1 عدد، سونے کی بالیاں برتن بے شمار، 2 عدد پریشر ککر، 5 عدد پتیلیاں، 6 عدد موبائل، پیڈسٹل فین 2 عدد، لوہے کی ایک بڑی سیڑھی جو 2 سو کلو سے زیادہ وزنی ایک منزل سے دوسری منزل کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ سونے کی انگوٹھی، سونے کے ٹاپس، روم کولر، نئی فریج کی ٹرے اس کے علاوہ اور بے شمار سامان۔ٹائم پیس، DVD پلیئر، یہ سامان لے گئے تین سالوں سے یہ سلسلہ جاری ہے۔

چوری پر روتا، سسکتاخاندان

ایک متوسط خاندان روتا سسکتا میرے پاس آیا انہوں نے جو چوری بتائی وہ درج ذیل ہے۔3 موبائل سیٹ، سونے کی بالیاں، 20 ہزار نقد، ایسے انداز سے چوری کئے کہ تمام گھر میں کسی کو بھی علم نہیں۔کس نے چرائے جبکہ اس کی ایک ہی چابی صرف والدہ کے پاس تھی۔

سولہ تولہ سونے کی چوری

ایک صاحب ریٹائرڈ ہوئے ان کی خواہش تھی کہ سونا لے کر رکھ لیتا ہوں ورنہ ساری رقم ضائع ہو جائے گی۔ سولہ تولے سونا لے کر رکھ لیا۔ 7 ماہ سے بالکل نہیں دیکھا۔اب سے چند دن قبل دیکھا تو حیران رہ گئے کہ سونا موجود نہیں حالانکہ سونا محفوظ الماری میں تھا اور چابی صرف انہی کے پاس تھی۔

گھر میں بے برکتی، لڑائی جھگڑے

ایک صاحب نے بتایا کہ وہ کپڑوں کے سٹور میں رقم رکھتے تھے۔ رقم چوری ہونا شروع ہو گئی۔ پھر وہاں پڑے کپڑوں پر پیشاب نہایت بدبودار تیل کی طرح کہ کپڑے دھونے کے بعد بھی اس کا اثر نہیں جاتا تھا اور کپڑے کٹنا شروع ہو گئے۔ پھر کپڑے غائب ہونا شروع ہو گئے۔ چیز رکھتے کہاں اور ملتی کہاں ہے۔ ہر چیز بے ترتیب ہو جاتی ہے۔ وہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ اکثر ایسے ہوتا کہ کوئی چیز مجھے دھکا دے کر گرا دیتی ہے۔ گھر میں مجھے چوٹیں زیادہ لگتی ہیں۔ کچن میں الماریوں کے کھلنے بند ہونے کی آوازیں بہت زیادہ آتی ہیں۔ دروازے خود بخود کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔ بے برکتی' گھر میں لڑائی جھگڑا چھوٹی چھوٹی بات پر ہو جاتا ہے۔ بچوں کو آئے دن کوئی نہ کوئی تکلیف ہو جاتی ہے اور بچے بہت زیادہ لڑتے ہیں۔

جنات نے بھابھی کا زیور اٹھالیا

ایک خاتون کہنے لگیں کہ جنات نے بھابھی کا تمام زیور اٹھالیا ہے۔امی کا آدھا زیور چھوڑ دیا ہے آدھا اٹھا کر لے گئے ہیں۔ باجی کی شادی کے لئے ہم نے بالیاں، کپڑے اور کچھ زیور رکھا تھا اس میں سے کپڑے نہیں ہیں باقی زیور چھوڑ دیا ہے۔ دراز میں والد صاحب نے 3 لاکھ رکھے ہوئے تھے وہ اٹھا کر لے گئے۔ وقتاً فوقتاً تھوڑی رقم اٹھا کر لے جانا تو عام معمول ہے۔

ہر مرتبہ پانچ سو، ہزار کم

ایک صالح شخص نے بیان کیا ہے کہ میں جیب میں رقم گن کر رکھتا ہوں لیکن ہر دفعہ 5 سو ہزار کم ہوتے ہیں۔ پہلے تو دوسروں پر شک پڑا لیکن سخت حفاظت کے باوجود یہ رقم کم ہو گئی تو محسوس کیا کہ جنات کی کارستانی ہے۔ (عبدالمنان)

جنات کی چوری پر فکر

میرے دیرینہ کرم فرما حکیم سلیمانی صاحب نہایت متقی انسان ہیں۔ فرمانے لگے کہ میری رقم چوری ہونا شروع ہو گئی ہے اور جیب سے ہی نکل جاتی ہے۔ میں نے صوفی محمد عبداللہ صاحب ماموں کانجن والے سے عرض کیا۔انہوں نے فرمایا سورۂ فلق مع تسمیہ صبح چلتے پھرتے 200 اور سورۃ الناس مع تسمیہ چلتے پھرتے شام کو پڑھا کرو' دوبارہ چوری پھر کبھی نہیں ہو گی۔ (حکیم سلیمانی صاحب)

چڑیل میری دشمن

ایک صاحب کہنے لگے: پندرہ دنوں سے حالات بہت خراب ہوگئے ہیں۔ جنات نے کاروبار ختم کر دیا ہے کیونکہ نقصان بہت ہو رہا ہے۔ میری چھوٹی ایک سال کی بچی ہے۔ اس کو چڑیل ٹائپ کی کوئی چیز دانتوں کے ساتھ جسم پر کاٹتی ہے، کبھی ٹانگوں پر' کبھی چہرے پر کاٹتی ہے' بچی بہت روتی ہے۔ اس کی ماں کو آوازیں آتی ہیں اور کبھی کبھی خوفناک قسم کے چہرے نظر آتے ہیں۔ جیب سے پیسے غائب ہو جاتے ہیں۔ لاکھوں روپے کے مقروض ہو چکے ہیں۔ روٹی کھانے کو بھی پریشان ہیں۔ (غلام محمد صاحب)

پریشان حال لوگوں کی آپ بیتیاں انکی زبانی -- بذریعہ خطوط

خط نمبر ا چوری جنات کی شک گھر والوں پر

حکیم صاحب ہمارے گھر میں 4-3 بار چوری ہوئی ہے لیکن یہ پتہ نہیں چلا کہ چوری گھر کے کس فرد نے کی ہے یا باہر سے کسی نے کی ہے۔ چوری کیسے ہوتی ہے؟ وہ آپ کو بتانا چاہتی ہوں۔ مئی یا جون 2008ء سے چوری کا یہ سلسلہ شروع ہوا ہے۔ تالا لگا ہوا تھا۔ تقریباً 12-11 ہزار غائب ہوئے۔ دوبارہ جنوری 2009ء میں 15 ہزار غائب ہوئے جو کہ الماری میں فائل کے اندر رکھے ہوئے تھے تالا بھی لگا ہوا تھا۔ اسی فائل میں 5 ہزار کا نوٹ مڑا ہوا اس میں موجود تھا لیکن باقی پیسے غائب تھے۔ پھر مارچ 2009ء کے آخر میں میں نے الماری کے لاکر میں 50 ہزار روپے کسی کی امانت رکھے تھے۔ اس کے ساتھ ہی سونے کی 4 عدد چوڑیاں بھی تھیں۔ لاکر کے نیچے والے خانے میں زیورات بھی تھے لیکن چوری کرنے والے نے 50 ہزار میں سے 22 ہزار اور سونے کی 4 چوڑیاں چوری کی ہیں۔ باقی پیسے موجود تھے۔ میرے شوہر کو اپنے بھانجے پر شک ہے' بھانجا قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ میرے شوہر کی بہن جب سے فوت ہوئی ہے ان کا بھانجا اسی گھر میں رہتا ہے۔ اس کی عمر 24 سال ہے۔ کچھ آوارہ ٹائپ کا بھی ہے لیکن وہ کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی ہے۔ سونے کی چوڑیاں جب سے چوری ہوئی ہیں' مزید پریشانی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ آپ کا ماہنامہ ''عبقری'' جب سے پڑھا ہے تب سے آپ سے پوچھنا چاہتی تھی کہ یہ کیا مسئلہ ہے اور کون کر رہا ہے۔ گھر کا کوئی بندہ ہے یا باہر کا بندہ ہے اور کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ ہمارے پیسوں اور چوڑیوں کی واپسی ملنے کی کوئی صورت بن جائے۔ آپ کی بے حد مشکور ہو نگی۔ (بنت محمد ندیم)

خط نمبر ۲ ہر کام میں نقصان اٹھاتے ہیں

ہمارا ایک گائوں میں گھر ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسے ہم سے کوئی خرید لے لیکن وہ بکتا ہی نہیں ہے اگر کبھی کوئی بھولے سے اسے لینے کی بات کرتا ہے تو وہ مناسب پیسے دینے کا بھی روادار نہیں ہوتا۔ ہمارے مکان کے ساتھ ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ گھر کوئی مسجد کیلئے ہی لے لے لیکن ہمیں مناسب قیمت دیدے کیونکہ والد صاحب کی ہم 3 بیٹیاں بڑی ہیں اور ہماری شادی کی وجہ سے وہ گھر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے تین بھائی بڑے ہیں۔ وہ جو بھی کام کرتے ہیں ہمیں ان کی وجہ سے پریشانی ہی اٹھانی پڑتی ہے۔

جو کام کریں نقصان اٹھاتے ہیں یا تو مالی نقصان ہو جاتا ہے یا پھر کوئی حادثہ ہو جاتا ہے۔ بچے بہت زیادہ ضد کرتے ہیں، بحث کرتے ہیں، بھائی آپس میں جھگڑا کر لیتے ہیں، گھر کا سکون تو گیا ہی سمجھیں۔ چھوٹی دو بہنوں کے رشتے کا بھی مسئلہ ہے کہ ان کا کہیں اچھی جگہ رشتہ طے نہیں ہوتا۔ گھر میں پیسوں کا اتنا مسئلہ ہے کہ صندوق کے تالوں میں رکھے ہوئے پیسے گم ہو جاتے ہیں۔ والد صاحب جب بھی گھر میں رات کے وقت اپنے کپڑے رکھتے ہیں ان میں سے پیسے ضرور کم ہو جاتے ہیں۔ اگر گھر میں کوئی موجود ہو تو پھر ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کر دیتا ہے کہ فلاں پہلے سو کر اٹھا تھا اس سے پوچھیں وہ بھی انکار کر دے تو پھر جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ کتنا ہی لڑلیں، جھگڑلیں، رولیں ایک دوسرے کو الزام دے لیں لیکن گم ہونے والے پیسے واپس کبھی نہیں ملتے، پریشانی حد سے بڑھ جاتی ہے۔ معاملہ یہاں تک بگڑ چکا ہے کہ اگر گھر میں کوئی بھی نہ ہو اور وہ ہی ہو جس نے پیسے رکھے ہیں تو بھی پیسے گم ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں میں پیسے غائب ہو جاتے ہیں۔ براہ مہربانی ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہوئے بھی نہیں کرتے تمام رشتے دار ہمیں حقیر سمجھتے ہیں اور ہمارے گھر پر آتے بھی ہیں تو احسان کرنے کیلئے اور قرضہ ہمارے سر پر تقریباً 5 لاکھ تک ہو چکا ہے، والد صاحب بہت پریشان رہتے ہیں، جو بھی لوگ ملتے ہیں کالا جادو بتاتے ہیں یا کہتے ہیں کہ یہ جنات ہیں جو جادو کے ذریعے مسلط ہیں۔ ہماری زندگی بالکل اجیرن ہو گئی ہے۔ (د، م، ج)

خط نمبر ۳ بیس تولہ سونا غائب

ہماری ایک جاننے والی فیملی لاہور میں رہتی ہے۔ انہوں نے مجھے چند روز پہلے بتایا کہ ان کے گھر میں بڑی پریشانی رہی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ان کے بچوں کے سالانہ امتحانات ہونے والے تھے مگر بچے پڑھنے کی بجائے آپس میں ہر وقت لڑتے رہتے جب بھی خاتون اپنے بچوں کو پڑھانے کیلئے بیٹھتیں کسی نہ کسی بات پر جھگڑا شروع ہو جاتا، گھر میں چیزیں ادھر اُدھر ہو رہی تھیں، غسل خانے سے شیمپو، تیل اور صابن یا تو غائب ہو جاتے یا پھر خالی ہوتے۔ اس خاتون کی بڑی بیٹی جو کہ دس گیارہ سال کی ہے اس نے بتایا کہ اس کو سبز اور سرخ رنگ میں کوئی چیز نظر آتی ہے اس کے پاؤں اور ہاتھ تو بڑے بڑے ہیں مگر قد کافی چھوٹا ہے۔ اس خاتون کو پہلے تو اپنے بچوں پر شک تھا کہ وہ گھر کی چیزوں کو ادھر اُدھر کرتے ہیں مگر اب ان کو کافی پریشانی ہوئی۔ خاتون نے کسی روحانی عامل سے بات کی جس نے پڑھائی کرنے کے بعد بتایا کہ یہ جنات کے بچے ہیں جو کہ آپ کے بچوں کے ساتھ پارک سے گھر آ گئے ہیں جیسے ہی ان جنات کو گھر سے نکالنے کی کوشش کی گئی ان کی شرارتیں زیادہ ہو گئیں۔

ان جنات کے بچوں نے گھر سے ایک موبائل اٹھالیا۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ 20 تولہ سونا غائب کر دیا۔ اس عامل کے کہنے پر خاتون خانہ نے 7 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چیزیں اکٹھی کرنا شروع کر دیں مگر معلوم یہ ہوا کہ وہ مسلمان جنات تھے وہ 70 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چیز اٹھا لیتے تھے۔ بہر کیف گھر میں کافی پریشانی رہی جو کہ بالآخر 5 وقت اذان دینے سے دور ہوئی۔ یہ مخلوق اس گھر سے چلی گئی اور جاتے جاتے سونا تو واپس کر گئی مگر موبائل فون واپس کر کے نہیں گئی۔ (پوشیدہ)

خط نمبر ۵ گھر میں خوشبو بھی چوری بھی

15 فروری 2009ء کو ہم نے ایک مکان کرائے پر لیا اس وقت مجھے اسٹور میں اگربتی کی کافی خوشبو محسوس ہوتی تھی، اسے اچھی طرح دھونے کے بعد بھی وہ خوشبو آتی رہتی تھی لیکن ہم نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔ پچھلے تقریباً تین ماہ سے رقم غائب ہونے لگی لیکن ہم نے سمجھا کہ کہیں خرچ ہو رہی ہے۔

ایک ماہ پہلے تقریباً 80ہزار روپے ایک جگہ پر رکھے ہوئے تھے۔اس میں سے 5ہزار والے اور کچھ پانچ سو والے نوٹ تھے ان میں سے صرف 5ہزار والے نوٹ جو تقریباً 60ہزار بنتے تھے غائب ہو گئے اور کافی تحقیق کے بعد بھی پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں خرچ ہوئے۔اب بروز جمعہ شاپنگ پر جانے کیلئے ہیں،درازسے 5ہزار روپے نکالے اور باقی 15ہزار روپے اس کے اندر تھے۔ بروز ہفتہ کسی کام کے سلسلے میں ضرورت پڑی تو دیکھا کہ 15 کی بجائے صرف 6ہزار روپے پڑے ہیں۔اتوار کو آج بچے نے سٹور کی لائٹ بند کی اور دروازہ بھی۔ایک منٹ کے بعد دوبارہ دیکھا تو لائٹ آن تھی اور دروازہ بھی کھلا تھا اور خوشبو آرہی تھی۔اسکے علاوہ اور بھی کچھ اشیاء ذہن میں ہونے کے باوجود غائب ہوئیں جن میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔(افتخار احمد‘ لاہور)

خط نمبر٦ میرے پرس سے انگوٹھی غائب

کچھ دن پہلے میرے پرس کے اندر سے ایک سونے کی انگوٹھی جس پر ہیرے جڑے تھے وہ گم ہو گئی ہے اور ایک میرے دیور کا موبائل گم ہے‘ ہم سعودیہ میں رہتے ہیں اور یہاں اپنی امی کے گھر کچھ دن کے لیے آئی تھی جب سے مشکل میں ہوں۔بہت نقصان ہو رہا ہے آپ کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میری چیزیں مجھے واپس مل جائیں۔ خاص کر میری سونے کی انگوٹھی جو مجھے بے حد پسند تھی۔(ایک خاتون)

آخری اہم بات!

قارئین! میرے پاس آئے ہزاروں خطوط اور لوگوں میں سے یہ صرف چند واقعات کا انتخاب ہے، یہ دکھ وہی جان سکتا ہے جسے ان واقعات کا سامنا ہوا ہو،ہر چیز کی مکمل تحقیق اور تفتیش کے بعد ہی فیصلہ کریں۔بلاوجہ کسی پر بدگمانی وشک نہ اسلام کی تعلیم ہے اور نہ ہی اس کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔اللہ پاک ہمیں ہر وہ چیز عطا فرمائے جو اس کی رضا والی اور ہر اس چیز سے ہماری حفاظت فرمائے جو اس کی ناراضگی کا سبب ہے اور ہم پر آئی ہر آفت وبلا کو ٹال دے۔اور ہمیں ہر اس عمل سے بچالے جو شیطان کی خوشنودی یا اس کے ہم پر مسلط ہونے کا سبب بنے۔(آمین)

ابدی سکون کیلئے میرے مرشد کے چار اعمال

میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃاللہ علیہ جو کہ ایک نابغہ روزگار ہستی تھے،ایسی شخصیات تاریخ انسانی میں نہایت خال خال نظر آتی ہیں،آپ قال اور حال دونوں صفات کے جامع تھے۔علوم میں مہارت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ میرے سامنے سورۃالفاتحہ کی تفسیر بیان فرمانا شروع کی پوری رات بھی لفظ" الحمد" کی تفسیر کے لیے ناکافی ہوگئی۔اور حال کا یہ عالم تھا کہ رات عشاء کے بعد مراقبہ شروع فرماتے اور فجر کے وقت ختم فرماتے۔اور فرماتے کہ رات محبوب سے ملاقات یوں بیت گئی پتہ ہی نہ چلا۔آپ سے انسانوں سے زیادہ جنات بیعت تھے۔فرماتے کہ کئی قبائل کے قبائل ہیں جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں۔آپ کو جنات خود اپنے جنات کی شرارتوں کی کہانیاں بتاتے اور میرے حضرت کا زندگی بھر کا تجربہ اور مشاہدہ ہے جس گھر میں یہ چار اعمال ہونگے وہاں سکون اور عافیت نہیں آسکتی۔آپ کے پاس جو بھی شخص اپنی پریشانی کے لیے آتا یا کوئی اپنا دکھڑا سناتا یا جنات کے تنگ کرنے اور زندگی اجیرن کرنے کے واقعات بتاتا تو آپ اس سے یہی سوالات فرماتے۔ ایک مرتبہ ایک شخص اپنے گھر کا رونا لے کر آیا کہ گھر میں بہت زیادہ پتھر آتے ہیں،گھر کی اکثر چیزوں پر لگتے ہیں اور کئی چیزیں ٹوٹ چکی ہیں،گھر کی بہت چیزیں چوری ہوتی ہیں۔حضرت نے اس سے بھی یہ چار سوالات کئے۔

1. گھر میں کسی جاندار کی کوئی تصویر تو نہیں ؟۔
2. کوئی کتا تو گھر میں نہیں ؟۔
3. گھر میں کوئی بے نمازی تو نہیں ؟۔
4. گھر میں کوئی ننگے سر عورت تو نہیں ہے ؟۔یعنی ایسی عورت جو خاوند کے ہوتے ہوئے بھی گھر میں ننگے سر نہ ہو۔بے پردگی کی بات تو الگ رہی اکثر اوقات ان چار باتوں کے بارے میں پوچھتے اور فرماتے جس گھر میں یہ چار چیزیں ہونگی وہ گھر جادو جنات پریشانی اور بلائوں سے محفوظ رہے گا۔

جنات کی چوریاں روکنے کے عمل کا طریقہ

1. سورۃالفلق مع تسمیہ 200 بار صبح، سورۃالناس مع تسمیہ 200 بار شام چلتے پھرتے بھی پڑھ سکتے ہیں۔گھر کا ہر فرد پڑھے تو نفع زیادہ ہوگا۔
2. سارا دن پاک ناپاک، وضو بے وضو نیچے دیا گی دعا پڑھیں گھر کا ہر فرد پڑھے اتنا کہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔40دن یا 90دن یہ عمل کریں۔

يَامُمِيْتُ يَاقَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰه

3. مال کی زکوٰۃ پوری حساب کرکے دیں۔اکثر خواتین مال اور زیورات کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتیں۔
4. رزق حرام، مشکوک اور کسی کا حق جب بھی گھر میں آتا ہے رحمت رک جاتی ہے۔ حفاظت کے فرشتے چلے جاتے ہیں اور عذاب' ناراضگی اور شریر جنات کے راستے کھل جاتے ہیں۔
5. جس گھر میں تصویر چاہے کیبل ڈش ٹی وی یا دوسری تصویروں کی شکل میں ہوگی وہاں نقصانات ہی نقصانات ہوں گے۔ لہٰذا اپنے گھر میں اور ارد گرد اپنے ہی ماحول اور حالات پر خود نظر ڈالیں حتیٰ کہ مجھے خود بے شمار جنات نے بتایا کہ جب عورت کا جسم ننگا یعنی مختصر لباس، کھلے بال اور موبائل کی موسیقی والی گھنٹیاں یا گھر میں موسیقی ہوتی ہے ہم اس گھر میں ڈیرہ ڈال دیتے ہیں اور سارے گھر کے نظام کو برباد کردیتے ہیں۔ایک شریر جن نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا کہ اس گھر میں ہم دھمال ڈالتے ہیں پھر گھر والوں کو پریشانیوں مصیبتوں اور نقصانات میں بے بس کردیتے ہیں۔ قارئین !اب فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے۔

خاص نوٹ: اگر آپ بہت طاقت ور علاج چاہتے ہیں تو آپ کیلئے ایک تحفہ پیش خدمت ہے کہ تمام گھر والے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح نماز والی اذان پڑھیں اور آپ اگر زیادہ کرینگے تو چوری بھی واپس ہوگی اور آئندہ بھی نہیں ہوگی۔(انشاءاللہ)

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو کہتے ہیں۔

خواتین ایام کے دنوں بھی ''اذان ''اور'' یاممیت''والا وظیفہ کرسکتی ہیں، ایام کے بعد قرآنی سورتوں کا وظیفہ کریں۔

اذان

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ ط

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

احادیث میں جنات کی چوری اور شرارت کا ذکر

ایک بزرگ نے فرمایا کہ شیطان کی بہت سی شرارتوں میں سے ایک شرارت یہ ہے شیطان پکا چور ہے لوگوں کے کھانے پینے کی وہ چیزیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا چرا کر کھا جاتا ہے بغیر اجازت کے گھروں میں سوتا ہے اور لوگوں کے ستر دیکھتا ہے۔

1. علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات آسمانوں پر جا کر آسمانی خبریں فرشتوں سے چوری چھپے سن کر زمین پر آکر اپنے کاہنوں اور جادوگروں کو بتاتے تھے، آپ ﷺ کی بعثت کے بعد شہاب ثاقب یعنی آگ کے گولے ان کو مارے جانے لگے۔ اور ان کے آسمانی خبریں چوری کرنے پر سخت پابندی لگا دی گئی۔ (تفسیر ابن کثیر) {خلاصہ احادیث}
2. حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تمہارے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے، کھانے میں بھی شرکت کرتا ہے، اگر کھانا کھاتے ہوئے لقمہ گر پڑے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا چاہیے شیطان کے لئے نہ چھوڑنا چاہیے اور کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیے معلوم نہیں کھانے کے کون سے حصہ میں برکت ہے۔ (مسلم شریف)
3. آپ ﷺ کے سامنے ایک شخص کھانا کھا رہا تھا اور آغاز میں "بسم اللہ" پڑھنا بھول گیا آخری لقمہ کھاتے ہوئے اس نے "بسم اللہ اولہ وآخرہ" کہا تو حضور ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا کہ شیطان بھی اس کے ساتھ کھا رہا تھا جب اس نے "بسم اللہ" پڑھی تو شیطان نے قے کر دی۔ (ابوداؤد، سنن نسائی)
4. جس نے بائیں ہاتھ سے کھایا اس کے ساتھ شیطان نے کھایا اور جس نے بائیں ہاتھ سے پیا اس کے ساتھ شیطان نے پیا۔ (مسند احمد)
5. حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کا نام لے کر گھر میں داخل ہوتا ہے اور کھانا کھاتے وقت "بسم اللہ" پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ نہ مجھے اس گھر میں رہنے کی اجازت ہے اور نہ کھانے میں کوئی حصہ ہے۔ اور جو شخص اللہ کا نام لیے بغیر داخل ہوتا ہے شیطان کہتا ہے مجھے رات رہنے کا ٹھکانا مل گیا اور جو شخص کھانا کھاتے وقت "بسم اللہ" نہیں پڑھتا شیطان کہتا ہے رات یہیں رہوں گا اور یہیں کھاؤں گا۔

6. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت (یہ دعا) پڑھے گا:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

7. وہ شخص شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اسکی حفاظت کی جائے گی اور رہنمائی کی جائے گی۔ (سنن ابو دائود)

8. حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ابلیس پانی پر تخت نشین ہو کر اپنی فوج کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے جس وقت شیطان کو اس کے لشکری اپنے اپنے کارنامے سناتے ہیں تو وہ ان کارناموں سے خوش ہوتا ہے اور جب کوئی کہتا ہے کہ میں نے دو میاں بیوی کے درمیان تفریق کروادی تو وہ بڑا شیطان اسے اپنے سب سے نزدیک کر لیتا ہے۔ (مسلم شریف)

9. حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

10. پڑھ لیا کرے اگر اللہ تعالیٰ کو بچہ پیدا کرنا منظور ہوا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (بخاری و مسلم)

11. ایک مرتبہ آپ ﷺ نے کچھ کھجوریں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو رکھوایں، آپؓ نے دیکھا کہ رات کو کوئی شخص آکر کھجوریں چرانے لگا۔ آپؓ نے اسے پکڑ لیا۔ اس نے معافی مانگی اور بڑے واسطے دیے، آپؓ نے اسے معاف کر دیا۔ وہ شخص دوسری رات دوبارہ چوری کرنے آیا۔ آپؓ نے اسے دوبارہ پکڑ لیا، اس نے پھر معافی مانگی آپ نے معاف کر دیا۔ تیسری رات جب وہ چوری کرنے آیا تو آپؓ نے فرمایا کہ آج تو میں تجھے حضور ﷺ کی ہی خدمت میں پیش کروں گا۔ اس نے کہا: آپ مجھے آج چھوڑ دیجئے میں آپ کو ایک نہایت ہی نفع بخش کلمات سکھائوں گا جس کو آپ ایک دفعہ پڑھ لیں تو شیطان سے محفوظ رہیں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا کہ وہ آیۃ الکرسی ہے۔ صحابیؓ نے یہ سارا واقعہ آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تھا تو جھوٹا مگر بات سچی کر گیا۔ (صحیح بخاری) (تلخیص حدیث)

12. آپ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت (یہ دعا) پڑھا کرتے تھے (بخاری و مسلم)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

13. یہ دعا پڑھنے والا جنات سے محفوظ رہتا ہے۔